

## مرزا حسن علی صغیر محدث لکھنوی

از جناب مولانا محمد عبدالحکیم صاحب چشتی فاضل دیوبند

ہندوستان میں آخری دور کے علمائے حدیث میں منجملہ اکابر محدثین کے مرزا حسن علی صغیر لکھنوی الہامی کا نام بہت ممتاز ہے۔ موصوف سرآمد حلقہ محدثین، شاہ عبد العزیز محدث دہلوی رحمہ اللہ کے ارشد تلامذہ ہیں تھے، اور محلہ بھی گنج میں رہتے تھے، یہ عجیب اتفاق ہے کہ اس دور میں ایک دوسرے بزرگ نے بھی شہرت پائی، جو نہ صرف آپ کے ہم نام تھے بلکہ آپ کے ہم وطن بھی تھے، اور محلہ محمودنگر میں رہتے تھے چونکہ عمر میں آپ سے بڑے تھے، اس لیے شناخت و امتیاز کی غرض سے لوگوں میں "حسن علی کبیر" کے نام سے مشہور تھے۔

نام و نسب | مرزا حسن علی صغیر کا اصل نام محمد، لقب جمال الدین اور حسن علی عرف تھا، والد کا نام عبد العلی تھا، چنانچہ موصوف نے اپنے فارسی رسالہ "تحفۃ المشتاق فی بیان النکاح والصداق" میں اپنا نام یوں لکھا ہے:

"اما بعد می گوید بندہ مسکین جمال الدین محمد عرف حسن علی الہامی"

لہ "تحفۃ المشتاق فی بیان النکاح والصداق" مطبع محمدی ۱۳۶۴ھ ص ۲، یہی نام موصوف کے شاگرد خادم علی نے اپنی تالیف "تاریخ جد ولیہ" (طبع نوکلشور کانپور) ص ۱۰۴ پر لکھا ہے، مگر آپ کے بیک واسطہ شاگرد عبد الشکور عرف رحمن علی "تذکرہ علمائے ہند" (طبع نوکلشور لکھنؤ) ص ۷۴ پر لکھتے ہیں،

"مرزا حسن علی صغیر محدث لکھنوی ساکن محلہ گنج من مملات لکھنؤ" لقب بہرک جمال الدین المعروف بمرزا  
مرزا سے شہرت کی کوئی وجہ معلوم نہ ہو سکی بعض لوگوں کا خیال ہے کہ آپ نسلاً منسل تھے، مگر آپ کے متوالہ بالا بیان سے اس امر کی تردید ہوتی ہے،



چونکہ آپ کا رشتہ سادات بنی ہاشم سے تھا، اس لیے اپنی نسبت "الہاشمی" لکھتے تھے، بعد کے تذکرہ نگاروں نے بھی آپ کو ہاشمی ہی لکھا ہے، مولانا محمد بن یحییٰ پور نوری "ایمانی" میں لکھتے ہیں،  
 ومنہم جمال الدین المعروف  
 بحسن علی الہاشمی الکھنوی  
 اور شاہ عبد العزیز کے شاگردوں میں جمال الدین  
 عرف حسن علی الہاشمی الکھنوی ہیں،  
 "تذکرہ علماء ہند" میں ہے:

"از سادات طوی است خود را ہاشمی می نوشت"

تعلیم اور اساتذہ | آپ نے درسی کتابیں ملا حید علی سندیلوی المتوفی ۱۲۲۵ھ سے پڑھی تھیں، جو مشہور معقولی ملا احمد اللہ سندیلوی کے فرزند تھے۔

درسی کتابوں سے فراغت پا کر دہلی پہنچے، یہاں بعض فنون کی تکمیل شاہ رفیع الدین دہلوی سے کی، شاہ عبد القادر سے بھی استفادہ کیا، اور حدیث محدث وقت حضرت شاہ عبد العزیز قدس سرہ العزیز سے پڑھی، آپ شاہ صاحب کے نہایت ممتاز اور نامور شاگردوں میں سے تھے، چنانچہ صاحب "ایمانی" نے شاہ محمد اسحاق محدث دہلوی کے بعد آپ ہی کا تذکرہ کیا ہے، آپ نے دوران تعلیم ہی میں "سنن ابی داؤد" کے نسخہ کو نقل کیا، اور اسکی تصحیح کی،

لے آلیانہ الجنی فی اسانید الشیخ عبد الغنی طبع جہ پریس دہلی ۱۳۴۹ھ ص ۷۷، نواب صدیق حسن قنوجی ابجد العلوم  
 طبع صدیقی بھوپال ۱۲۹۶ھ جلد ۳ ص ۹۱، پر تم طراز ہیں "شیخ جمال الدین المعروف بحسن علی الہاشمی الکھنوی"  
 تذکرہ علماء ہند، ص ۵۴ نیز تراجم الفضلاء از فضل امام خیر آبادی، طبع کراچی ۱۳۵۶ھ ص ۳۵۶، تذکرہ علماء  
 ص ۵۲ و تراجم الفضلاء، ص ۸، لکھ ایمانی الجنی ص ۷۷، یہاں یہ بات یاد رکھنے کے قابل ہے کہ مولانا  
 حسن علی صغیر نے اس نسخہ کی تصحیح اپنے استاد حضرت شاہ عبد العزیز محدث دہلوی کے ذاتی نسخہ سے کی تھی، اپنے  
 اپنی صحت میں بے نظیر نسخہ تھا، اور دس کے وقت شاہ عبد العزیز رحمۃ اللہ علیہ کے سامنے رہتا تھا (باقی صفحہ ۴۲۹)

اور روایت حدیث کی سند لیکر لکھنؤ پہنچے، یہاں محلہ یحییٰ گنج میں حدیث کا درس دینا شروع کیا، اور رفتہ رفتہ حدیث سے اتنا شغف ہو گیا کہ بعض کا خیال ہے کہ آپ نے شافعی مذہب اختیار کر لیا تھا، (بقیہ حاشیہ ص ۴۲۸) اس نسخہ کے متعلق مولانا شمس الحق عظیم آبادی نے مشہور محدث میان ندیر حسین دہلوی سے بتایا  
 تنبیہی بیان نقل کیا ہے، چنانچہ فرماتے ہیں :-

شیخنا المحدث العلامة السيد  
 نانیر حسین الدہلوی الماتہ یقول  
 ان الشیخ العلامة محدث الہند  
 عبد العزیز بن دلی اللہ قد صحح  
 من سنن ابی داؤد و عارضھا و قاضی  
 علی عداۃ من السنن الصحیحۃ و قد  
 حشاھا من اول الکتاب الی الآخر  
 فلم یترک موضعاً واحداً من الموضع  
 الصحیحۃ من غیر ایضاح و من غیر  
 و کانت ہذا مئة عظیمۃ منہ  
 رحمۃ اللہ تعالیٰ علی العلماء و قد  
 و سملت تلك السخنة الصحیحة  
 المبارکۃ الی شیخنا السيد نذیر  
 و قد بقیت عندنا الی ان جاء  
 ایام ذلک الہند فضاع الکتاب  
 کرتے تو آپ کو بے انتہا قلق اور بڑا صدمہ ہوتا  
 (باقی حاشیہ ص ۴۲۸)

یہاں سے شیخ محدث علامہ سید نذیر حسین دہلوی  
 فرماتے تھے کہ محدث علامہ شاہ عبد العزیز  
 ابن دلی اللہ نے سنن ابی داؤد کے ایک نسخہ  
 کی تصحیح کی تھی، اور چند نہایت صحیح نسخوں کو  
 سامنے رکھ کر اس کا مقابلہ کیا، اور پھر ساری  
 کتاب پر اول سے آخر تک حاشیہ لکھا اور مشکل  
 مقامات پر سے کوئی مقام ایسا نہ تھا جسکی  
 وضاحت اور تشریح نہ کی ہو، یہ شاہ صاحب  
 کا علما پر بہت بڑا احسان تھا، وہ مبارک  
 اور صحیح نسخہ ہمارے شیخ سید نذیر حسین کو  
 ملا تھا، اور یہ نسخہ ایک زمانہ  
 تک آپ کے پاس رہا کہ غدار کا حادثہ پیش آیا  
 اور اس حادثہ میں یہ نسخہ بھی ضائع ہو گیا،  
 جب بھی آپ اس نسخہ کے ضائع ہونے کا ذکر  
 کرتے تو آپ کو بے انتہا قلق اور بڑا صدمہ ہوتا



جیسا کہ ”مذکرہ علمائے ہند“ میں ہے :  
بعضی کو یزید کہ مذہب شافعی ہی داشت ہے۔

مولانا محمد بن یحییٰ پورنومی ”ایلیانج البخی“ میں لکھتے ہیں :

قد اشتبه بین الناس انہ کان  
یتعبد علی المذہب الشافعی رض  
وقیل غیر ذلک واللہ اعلم  
لوگوں میں ایسا مشہور ہو کر اپنے امام شافعیؒ  
کا مسلک اختیار کر لیا تھا اور بعض کا خیال کچھ  
اور ہر حقیقت حال اللہ ہی بہتر جانتا ہو

لیکن موصوف کی تصانیف میں فقہ حنفی کی کتابوں کی طرف مراجعت کا حکم موجود ہے جو اسی  
امر کی تائید کرتا ہے کہ آپ آخر دم تک حنفی رہے چنانچہ سرآمد حلقہ اہل حدیث نواب صدیقی حسن  
خان قنوجی جنہوں نے موصوف کے فتاویٰ کا مطالعہ کیا تھا، آپ کی نسبت ”ابجد العلوم“  
میں لکھتے ہیں :

دبقہ حاشیہ ص ۴۲۹ فی تلامذہ الفتنۃ  
ورأیتہ رحمہ اللہ قال لہا ید کو  
قصۃ ضیاع الکتاب یحزن کثیراً و  
یتأسف تأسفا عظیما ویجیر مغمو  
ویقول لو وجدت ذلک الکتاب  
عند احد اشتیتہ منہ با علی  
فمن مع عجزی وقصری وقلة بضاعتی

(عون المعبود شرح سنن ابی داؤد، مطبع انصاری دہلی ۱۳۲۳ھ ج ۴ ص ۵۵۳)

(حاشیہ صفحہ ۲۸) لے مذکرہ علمائے ہند ص ۴۴ ایلیانج البخی ص ۴۴

سے آیت لہ فتاویٰ بالفارسیۃ  
علی طریقتہ الفقہاء ولم نجد لہ  
عزماً یمتاز بہ عن غیرک . . .  
میں نے موصوف کے فتاویٰ کے فارسی مجموعہ کو  
دیکھا جو اس میں فقہائے سلف کے طریقہ کا التزام  
ہے، آپ کی طرف سے کوئی جدت نہیں کر چکی وجہ  
آپ اردوں سے ممتاز ہو سکیں۔

آخر عمر میں قدرے آزاد خیال ہو گئے تھے، اور حنفی مذہب کے اس سختی سے پابند نہیں رہے  
تھے جس سختی سے کہ اوائل عمر میں اس پر کار بند تھے،

دیں و تدریس | مولانا نے جملہ علوم کی تکمیل ارباب فن کی تھی اور ہر فن کو بہت محنت اور شوق سے  
دغلا و تبلیغ پڑھتا تھا، پھر خانوادہ ولی اللہی سے جو سوز انھیں ورثہ میں ملا تھا، اس کی بدولت  
ہندوستان میں جہاں ابھی تک معقولات کی عمرانی تھی، علوم نقلیہ کی اشاعت و ترویج پر  
کربا نہ تھی اور اسی جذبہ سے متاثر ہو کر تدریس و تدریس کا شغل اختیار کیا، تھوڑے ہی عرصہ  
میں شہرت نے آکر قدم چومے اور محلہ کچی گنج حدیث کی اشاعت کا مرکز بن گیا، اور بڑے بڑے  
فضلاء روزگار نے اسی آستانہ پر آکر کسب کمال کیا۔

لکھنؤ میں اس سے قبل جن علوم کی شہرت تھی وہ تمام تر معقولات کا فن تھا، منقول ہر نام  
نہی، مگر جب کچی گنج میں درس حدیث کا آغاز ہوا تو لکھنؤ کے ہر گلی کوچہ میں حدیث رسول کا  
چرچا ہونے لگا، بالآخر فرنگی محل کے علماء نے بھی اس فن کی باقاعدہ تکمیل موصوف سے کی،  
اور فرنگی محل بھی اس فن کی اشاعت کا مرکز بن گیا، چنانچہ مولانا محمد غایت اللہ ”رسالہ تدوین  
حدیث“ میں لکھتے ہیں :

”چونکہ شاہ عبدالعزیز صاحب کے تلامذہ اطراف ہند میں پھیل گئے تھے، اس لیے علم حدیث

لے ابجد العلوم ج ۳ ص ۹۱،



فرنگی محل میں ان تلامذہ کے ذریعہ پہنچا، اور مولانا حسین احمد علی آبادی اور مرزا حسن علی محدث سے مولانا عبدالحی کے والد ماجد مولانا عبدالحلیم اور عبدالباقی صاحب کے جد امجد حضرت شاہ عبد الرزاق رحمہ اللہ نے علم حدیث حاصل کیا، اور اس کے بعد علم حدیث کا پرچار فرنگی محل سے ہونے لگا۔

مولانا حسن علی صغیر نامور مدرس اور بلند پایہ محدث ہی نہ تھے، بلکہ ایک نہایت شیوہ بیان مقرر اور سحر طراز خطیب بھی تھے، چنانچہ جو بھی آپ کا وعظ سنتا گرویدہ ہو جاتا تھا، اخلاق و عادات | مرزا حسن علی صغیر نہایت با اخلاق، متواضع، نیک طبیعت اور درویش سیرت انسان تھے، چنانچہ جب سید احمد شہید لکھنؤ وارد ہوئے اور لوگوں کو جہاد کی دعوت دی، تو آپ نے موصوف کی بڑی تعظیم و تکریم کی اور اپنے مکان پر آپ کی دو مرتبہ دعوت کی اور چند چیزیں تحفہ کے طور پر پیش کیں، جیسا کہ مولانا ابوالحسن علی ندوی "سیرت سید احمد شہید" میں لکھتے ہیں:

"مرزا حسن علی صاحب نے سید احمد صاحب کی دو مرتبہ دعوت کی، آخری دعوت میں آپ نے بھری محفل میں سید صاحب کو دو امتحان شروع کے اور ایک امتحان پکن کا، اور ایک چھوٹا پاندان سفید لالچوں سے بھرا ہوا، اس میں ایک عطر کی شیشی رکھی ہوئی، سید صاحب کو یہ کیا، آپ نے رفقاء میں سے ایک شخص سے کہا کہ یہ سامان لے لو، یہ مرزا صاحب کا تبرک ہے، یہ لالچیاں ہم کھائیں گے۔"

مولانا کا تہم علی | مولانا حسن علی فن حدیث اور علوم حدیث کے بڑے ماہر اور مکمل شیخ فقیہ تھے، مولانا محمد بن کحی پور نوی "ایوان الہی" میں لکھتے ہیں،

لہذا سارہ دین حدیث "مطبوعہ اشاعت العلوم فرنگی محل علی ۲، ۳، ۴، ۵، ۶، ۷، ۸، ۹، ۱۰، ۱۱، ۱۲، ۱۳، ۱۴، ۱۵، ۱۶، ۱۷، ۱۸، ۱۹، ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۳، ۲۴، ۲۵، ۲۶، ۲۷، ۲۸، ۲۹، ۳۰، ۳۱، ۳۲، ۳۳، ۳۴، ۳۵، ۳۶، ۳۷، ۳۸، ۳۹، ۴۰، ۴۱، ۴۲، ۴۳، ۴۴، ۴۵، ۴۶، ۴۷، ۴۸، ۴۹، ۵۰، ۵۱، ۵۲، ۵۳، ۵۴، ۵۵، ۵۶، ۵۷، ۵۸، ۵۹، ۶۰، ۶۱، ۶۲، ۶۳، ۶۴، ۶۵، ۶۶، ۶۷، ۶۸، ۶۹، ۷۰، ۷۱، ۷۲، ۷۳، ۷۴، ۷۵، ۷۶، ۷۷، ۷۸، ۷۹، ۸۰، ۸۱، ۸۲، ۸۳، ۸۴، ۸۵، ۸۶، ۸۷، ۸۸، ۸۹، ۹۰، ۹۱، ۹۲، ۹۳، ۹۴، ۹۵، ۹۶، ۹۷، ۹۸، ۹۹، ۱۰۰، ۱۰۱، ۱۰۲، ۱۰۳، ۱۰۴، ۱۰۵، ۱۰۶، ۱۰۷، ۱۰۸، ۱۰۹، ۱۱۰، ۱۱۱، ۱۱۲، ۱۱۳، ۱۱۴، ۱۱۵، ۱۱۶، ۱۱۷، ۱۱۸، ۱۱۹، ۱۲۰، ۱۲۱، ۱۲۲، ۱۲۳، ۱۲۴، ۱۲۵، ۱۲۶، ۱۲۷، ۱۲۸، ۱۲۹، ۱۳۰، ۱۳۱، ۱۳۲، ۱۳۳، ۱۳۴، ۱۳۵، ۱۳۶، ۱۳۷، ۱۳۸، ۱۳۹، ۱۴۰، ۱۴۱، ۱۴۲، ۱۴۳، ۱۴۴، ۱۴۵، ۱۴۶، ۱۴۷، ۱۴۸، ۱۴۹، ۱۵۰، ۱۵۱، ۱۵۲، ۱۵۳، ۱۵۴، ۱۵۵، ۱۵۶، ۱۵۷، ۱۵۸، ۱۵۹، ۱۶۰، ۱۶۱، ۱۶۲، ۱۶۳، ۱۶۴، ۱۶۵، ۱۶۶، ۱۶۷، ۱۶۸، ۱۶۹، ۱۷۰، ۱۷۱، ۱۷۲، ۱۷۳، ۱۷۴، ۱۷۵، ۱۷۶، ۱۷۷، ۱۷۸، ۱۷۹، ۱۸۰، ۱۸۱، ۱۸۲، ۱۸۳، ۱۸۴، ۱۸۵، ۱۸۶، ۱۸۷، ۱۸۸، ۱۸۹، ۱۹۰، ۱۹۱، ۱۹۲، ۱۹۳، ۱۹۴، ۱۹۵، ۱۹۶، ۱۹۷، ۱۹۸، ۱۹۹، ۲۰۰، ۲۰۱، ۲۰۲، ۲۰۳، ۲۰۴، ۲۰۵، ۲۰۶، ۲۰۷، ۲۰۸، ۲۰۹، ۲۱۰، ۲۱۱، ۲۱۲، ۲۱۳، ۲۱۴، ۲۱۵، ۲۱۶، ۲۱۷، ۲۱۸، ۲۱۹، ۲۲۰، ۲۲۱، ۲۲۲، ۲۲۳، ۲۲۴، ۲۲۵، ۲۲۶، ۲۲۷، ۲۲۸، ۲۲۹، ۲۳۰، ۲۳۱، ۲۳۲، ۲۳۳، ۲۳۴، ۲۳۵، ۲۳۶، ۲۳۷، ۲۳۸، ۲۳۹، ۲۴۰، ۲۴۱، ۲۴۲، ۲۴۳، ۲۴۴، ۲۴۵، ۲۴۶، ۲۴۷، ۲۴۸، ۲۴۹، ۲۵۰، ۲۵۱، ۲۵۲، ۲۵۳، ۲۵۴، ۲۵۵، ۲۵۶، ۲۵۷، ۲۵۸، ۲۵۹، ۲۶۰، ۲۶۱، ۲۶۲، ۲۶۳، ۲۶۴، ۲۶۵، ۲۶۶، ۲۶۷، ۲۶۸، ۲۶۹، ۲۷۰، ۲۷۱، ۲۷۲، ۲۷۳، ۲۷۴، ۲۷۵، ۲۷۶، ۲۷۷، ۲۷۸، ۲۷۹، ۲۸۰، ۲۸۱، ۲۸۲، ۲۸۳، ۲۸۴، ۲۸۵، ۲۸۶، ۲۸۷، ۲۸۸، ۲۸۹، ۲۹۰، ۲۹۱، ۲۹۲، ۲۹۳، ۲۹۴، ۲۹۵، ۲۹۶، ۲۹۷، ۲۹۸، ۲۹۹، ۳۰۰، ۳۰۱، ۳۰۲، ۳۰۳، ۳۰۴، ۳۰۵، ۳۰۶، ۳۰۷، ۳۰۸، ۳۰۹، ۳۱۰، ۳۱۱، ۳۱۲، ۳۱۳، ۳۱۴، ۳۱۵، ۳۱۶، ۳۱۷، ۳۱۸، ۳۱۹، ۳۲۰، ۳۲۱، ۳۲۲، ۳۲۳، ۳۲۴، ۳۲۵، ۳۲۶، ۳۲۷، ۳۲۸، ۳۲۹، ۳۳۰، ۳۳۱، ۳۳۲، ۳۳۳، ۳۳۴، ۳۳۵، ۳۳۶، ۳۳۷، ۳۳۸، ۳۳۹، ۳۴۰، ۳۴۱، ۳۴۲، ۳۴۳، ۳۴۴، ۳۴۵، ۳۴۶، ۳۴۷، ۳۴۸، ۳۴۹، ۳۵۰، ۳۵۱، ۳۵۲، ۳۵۳، ۳۵۴، ۳۵۵، ۳۵۶، ۳۵۷، ۳۵۸، ۳۵۹، ۳۶۰، ۳۶۱، ۳۶۲، ۳۶۳، ۳۶۴، ۳۶۵، ۳۶۶، ۳۶۷، ۳۶۸، ۳۶۹، ۳۷۰، ۳۷۱، ۳۷۲، ۳۷۳، ۳۷۴، ۳۷۵، ۳۷۶، ۳۷۷، ۳۷۸، ۳۷۹، ۳۸۰، ۳۸۱، ۳۸۲، ۳۸۳، ۳۸۴، ۳۸۵، ۳۸۶، ۳۸۷، ۳۸۸، ۳۸۹، ۳۹۰، ۳۹۱، ۳۹۲، ۳۹۳، ۳۹۴، ۳۹۵، ۳۹۶، ۳۹۷، ۳۹۸، ۳۹۹، ۴۰۰، ۴۰۱، ۴۰۲، ۴۰۳، ۴۰۴، ۴۰۵، ۴۰۶، ۴۰۷، ۴۰۸، ۴۰۹، ۴۱۰، ۴۱۱، ۴۱۲، ۴۱۳، ۴۱۴، ۴۱۵، ۴۱۶، ۴۱۷، ۴۱۸، ۴۱۹، ۴۲۰، ۴۲۱، ۴۲۲، ۴۲۳، ۴۲۴، ۴۲۵، ۴۲۶، ۴۲۷، ۴۲۸، ۴۲۹، ۴۳۰، ۴۳۱، ۴۳۲، ۴۳۳، ۴۳۴، ۴۳۵، ۴۳۶، ۴۳۷، ۴۳۸، ۴۳۹، ۴۴۰، ۴۴۱، ۴۴۲، ۴۴۳، ۴۴۴، ۴۴۵، ۴۴۶، ۴۴۷، ۴۴۸، ۴۴۹، ۴۵۰، ۴۵۱، ۴۵۲، ۴۵۳، ۴۵۴، ۴۵۵، ۴۵۶، ۴۵۷، ۴۵۸، ۴۵۹، ۴۶۰، ۴۶۱، ۴۶۲، ۴۶۳، ۴۶۴، ۴۶۵، ۴۶۶، ۴۶۷، ۴۶۸، ۴۶۹، ۴۷۰، ۴۷۱، ۴۷۲، ۴۷۳، ۴۷۴، ۴۷۵، ۴۷۶، ۴۷۷، ۴۷۸، ۴۷۹، ۴۸۰، ۴۸۱، ۴۸۲، ۴۸۳، ۴۸۴، ۴۸۵، ۴۸۶، ۴۸۷، ۴۸۸، ۴۸۹، ۴۹۰، ۴۹۱، ۴۹۲، ۴۹۳، ۴۹۴، ۴۹۵، ۴۹۶، ۴۹۷، ۴۹۸، ۴۹۹، ۵۰۰، ۵۰۱، ۵۰۲، ۵۰۳، ۵۰۴، ۵۰۵، ۵۰۶، ۵۰۷، ۵۰۸، ۵۰۹، ۵۱۰، ۵۱۱، ۵۱۲، ۵۱۳، ۵۱۴، ۵۱۵، ۵۱۶، ۵۱۷، ۵۱۸، ۵۱۹، ۵۲۰، ۵۲۱، ۵۲۲، ۵۲۳، ۵۲۴، ۵۲۵، ۵۲۶، ۵۲۷، ۵۲۸، ۵۲۹، ۵۳۰، ۵۳۱، ۵۳۲، ۵۳۳، ۵۳۴، ۵۳۵، ۵۳۶، ۵۳۷، ۵۳۸، ۵۳۹، ۵۴۰، ۵۴۱، ۵۴۲، ۵۴۳، ۵۴۴، ۵۴۵، ۵۴۶، ۵۴۷، ۵۴۸، ۵۴۹، ۵۵۰، ۵۵۱، ۵۵۲، ۵۵۳، ۵۵۴، ۵۵۵، ۵۵۶، ۵۵۷، ۵۵۸، ۵۵۹، ۵۶۰، ۵۶۱، ۵۶۲، ۵۶۳، ۵۶۴، ۵۶۵، ۵۶۶، ۵۶۷، ۵۶۸، ۵۶۹، ۵۷۰، ۵۷۱، ۵۷۲، ۵۷۳، ۵۷۴، ۵۷۵، ۵۷۶، ۵۷۷، ۵۷۸، ۵۷۹، ۵۸۰، ۵۸۱، ۵۸۲، ۵۸۳، ۵۸۴، ۵۸۵، ۵۸۶، ۵۸۷، ۵۸۸، ۵۸۹، ۵۹۰، ۵۹۱، ۵۹۲، ۵۹۳، ۵۹۴، ۵۹۵، ۵۹۶، ۵۹۷، ۵۹۸، ۵۹۹، ۶۰۰، ۶۰۱، ۶۰۲، ۶۰۳، ۶۰۴، ۶۰۵، ۶۰۶، ۶۰۷، ۶۰۸، ۶۰۹، ۶۱۰، ۶۱۱، ۶۱۲، ۶۱۳، ۶۱۴، ۶۱۵، ۶۱۶، ۶۱۷، ۶۱۸، ۶۱۹، ۶۲۰، ۶۲۱، ۶۲۲، ۶۲۳، ۶۲۴، ۶۲۵، ۶۲۶، ۶۲۷، ۶۲۸، ۶۲۹، ۶۳۰، ۶۳۱، ۶۳۲، ۶۳۳، ۶۳۴، ۶۳۵، ۶۳۶، ۶۳۷، ۶۳۸، ۶۳۹، ۶۴۰، ۶۴۱، ۶۴۲، ۶۴۳، ۶۴۴، ۶۴۵، ۶۴۶، ۶۴۷، ۶۴۸، ۶۴۹، ۶۵۰، ۶۵۱، ۶۵۲، ۶۵۳، ۶۵۴، ۶۵۵، ۶۵۶، ۶۵۷، ۶۵۸، ۶۵۹، ۶۶۰، ۶۶۱، ۶۶۲، ۶۶۳، ۶۶۴، ۶۶۵، ۶۶۶، ۶۶۷، ۶۶۸، ۶۶۹، ۶۷۰، ۶۷۱، ۶۷۲، ۶۷۳، ۶۷۴، ۶۷۵، ۶۷۶، ۶۷۷، ۶۷۸، ۶۷۹، ۶۸۰، ۶۸۱، ۶۸۲، ۶۸۳، ۶۸۴، ۶۸۵، ۶۸۶، ۶۸۷، ۶۸۸، ۶۸۹، ۶۹۰، ۶۹۱، ۶۹۲، ۶۹۳، ۶۹۴، ۶۹۵، ۶۹۶، ۶۹۷، ۶۹۸، ۶۹۹، ۷۰۰، ۷۰۱، ۷۰۲، ۷۰۳، ۷۰۴، ۷۰۵، ۷۰۶، ۷۰۷، ۷۰۸، ۷۰۹، ۷۱۰، ۷۱۱، ۷۱۲، ۷۱۳، ۷۱۴، ۷۱۵، ۷۱۶، ۷۱۷، ۷۱۸، ۷۱۹، ۷۲۰، ۷۲۱، ۷۲۲، ۷۲۳، ۷۲۴، ۷۲۵، ۷۲۶، ۷۲۷، ۷۲۸، ۷۲۹، ۷۳۰، ۷۳۱، ۷۳۲، ۷۳۳، ۷۳۴، ۷۳۵، ۷۳۶، ۷۳۷، ۷۳۸، ۷۳۹، ۷۴۰، ۷۴۱، ۷۴۲، ۷۴۳، ۷۴۴، ۷۴۵، ۷۴۶، ۷۴۷، ۷۴۸، ۷۴۹، ۷۵۰، ۷۵۱، ۷۵۲، ۷۵۳، ۷۵۴، ۷۵۵، ۷۵۶، ۷۵۷، ۷۵۸، ۷۵۹، ۷۶۰، ۷۶۱، ۷۶۲، ۷۶۳، ۷۶۴، ۷۶۵، ۷۶۶، ۷۶۷، ۷۶۸، ۷۶۹، ۷۷۰، ۷۷۱، ۷۷۲، ۷۷۳، ۷۷۴، ۷۷۵، ۷۷۶، ۷۷۷، ۷۷۸، ۷۷۹، ۷۸۰، ۷۸۱، ۷۸۲، ۷۸۳، ۷۸۴، ۷۸۵، ۷۸۶، ۷۸۷، ۷۸۸، ۷۸۹، ۷۹۰، ۷۹۱، ۷۹۲، ۷۹۳، ۷۹۴، ۷۹۵، ۷۹۶، ۷۹۷، ۷۹۸، ۷۹۹، ۸۰۰، ۸۰۱، ۸۰۲، ۸۰۳، ۸۰۴، ۸۰۵، ۸۰۶، ۸۰۷، ۸۰۸، ۸۰۹، ۸۱۰، ۸۱۱، ۸۱۲، ۸۱۳، ۸۱۴، ۸۱۵، ۸۱۶، ۸۱۷، ۸۱۸، ۸۱۹، ۸۲۰، ۸۲۱، ۸۲۲، ۸۲۳، ۸۲۴، ۸۲۵، ۸۲۶، ۸۲۷، ۸۲۸، ۸۲۹، ۸۳۰، ۸۳۱، ۸۳۲، ۸۳۳، ۸۳۴، ۸۳۵، ۸۳۶، ۸۳۷، ۸۳۸، ۸۳۹، ۸۴۰، ۸۴۱، ۸۴۲، ۸۴۳، ۸۴۴، ۸۴۵، ۸۴۶، ۸۴۷، ۸۴۸، ۸۴۹، ۸۵۰، ۸۵۱، ۸۵۲، ۸۵۳، ۸۵۴، ۸۵۵، ۸۵۶، ۸۵۷، ۸۵۸، ۸۵۹، ۸۶۰، ۸۶۱، ۸۶۲، ۸۶۳، ۸۶۴، ۸۶۵، ۸۶۶، ۸۶۷، ۸۶۸، ۸۶۹، ۸۷۰، ۸۷۱، ۸۷۲، ۸۷۳، ۸۷۴، ۸۷۵، ۸۷۶، ۸۷۷، ۸۷۸، ۸۷۹، ۸۸۰، ۸۸۱، ۸۸۲، ۸۸۳، ۸۸۴، ۸۸۵، ۸۸۶، ۸۸۷، ۸۸۸، ۸۸۹، ۸۹۰، ۸۹۱، ۸۹۲، ۸۹۳، ۸۹۴، ۸۹۵، ۸۹۶، ۸۹۷، ۸۹۸، ۸۹۹، ۹۰۰، ۹۰۱، ۹۰۲، ۹۰۳، ۹۰۴، ۹۰۵، ۹۰۶، ۹۰۷، ۹۰۸، ۹۰۹، ۹۱۰، ۹۱۱، ۹۱۲، ۹۱۳، ۹۱۴، ۹۱۵، ۹۱۶، ۹۱۷، ۹۱۸، ۹۱۹، ۹۲۰، ۹۲۱، ۹۲۲، ۹۲۳، ۹۲۴، ۹۲۵، ۹۲۶، ۹۲۷، ۹۲۸، ۹۲۹، ۹۳۰، ۹۳۱، ۹۳۲، ۹۳۳، ۹۳۴، ۹۳۵، ۹۳۶، ۹۳۷، ۹۳۸، ۹۳۹، ۹۴۰، ۹۴۱، ۹۴۲، ۹۴۳، ۹۴۴، ۹۴۵، ۹۴۶، ۹۴۷، ۹۴۸، ۹۴۹، ۹۵۰، ۹۵۱، ۹۵۲، ۹۵۳، ۹۵۴، ۹۵۵، ۹۵۶، ۹۵۷، ۹۵۸، ۹۵۹، ۹۶۰، ۹۶۱، ۹۶۲، ۹۶۳، ۹۶۴، ۹۶۵، ۹۶۶، ۹۶۷، ۹۶۸، ۹۶۹، ۹۷۰، ۹۷۱، ۹۷۲، ۹۷۳، ۹۷۴، ۹۷۵، ۹۷۶، ۹۷۷، ۹۷۸، ۹۷۹، ۹۸۰، ۹۸۱، ۹۸۲، ۹۸۳، ۹۸۴، ۹۸۵، ۹۸۶، ۹۸۷، ۹۸۸، ۹۸۹، ۹۹۰، ۹۹۱، ۹۹۲، ۹۹۳، ۹۹۴، ۹۹۵، ۹۹۶، ۹۹۷، ۹۹۸، ۹۹۹، ۱۰۰۰، ۱۰۰۱، ۱۰۰۲، ۱۰۰۳، ۱۰۰۴، ۱۰۰۵، ۱۰۰۶، ۱۰۰۷، ۱۰۰۸، ۱۰۰۹، ۱۰۱۰، ۱۰۱۱، ۱۰۱۲، ۱۰۱۳، ۱۰۱۴، ۱۰۱۵، ۱۰۱۶، ۱۰۱۷، ۱۰۱۸، ۱۰۱۹، ۱۰۲۰، ۱۰۲۱، ۱۰۲۲، ۱۰۲۳، ۱۰۲۴، ۱۰۲۵، ۱۰۲۶، ۱۰۲۷، ۱۰۲۸، ۱۰۲۹، ۱۰۳۰، ۱۰۳۱، ۱۰۳۲، ۱۰۳۳، ۱۰۳۴، ۱۰۳۵، ۱۰۳۶، ۱۰۳۷، ۱۰۳۸، ۱۰۳۹، ۱۰۴۰، ۱۰۴۱، ۱۰۴۲، ۱۰۴۳، ۱۰۴۴، ۱۰۴۵، ۱۰۴۶، ۱۰۴۷، ۱۰۴۸، ۱۰۴۹، ۱۰۵۰، ۱۰۵۱، ۱۰۵۲، ۱۰۵۳، ۱۰۵۴، ۱۰۵۵، ۱۰۵۶، ۱۰۵۷، ۱۰۵۸، ۱۰۵۹، ۱۰۶۰، ۱۰۶۱، ۱۰۶۲، ۱۰۶۳، ۱۰۶۴، ۱۰۶۵، ۱۰۶۶، ۱۰۶۷، ۱۰۶۸، ۱۰۶۹، ۱۰۷۰، ۱۰۷۱، ۱۰۷۲، ۱۰۷۳، ۱۰۷۴، ۱۰۷۵، ۱۰۷۶، ۱۰۷۷، ۱۰۷۸، ۱۰۷۹، ۱۰۸۰، ۱۰۸۱، ۱۰۸۲، ۱۰۸۳، ۱۰۸۴، ۱۰۸۵، ۱۰۸۶، ۱۰۸۷، ۱۰۸۸، ۱۰۸۹، ۱۰۹۰، ۱۰۹۱، ۱۰۹۲، ۱۰۹۳، ۱۰۹۴، ۱۰۹۵، ۱۰۹۶، ۱۰۹۷، ۱۰۹۸، ۱۰۹۹، ۱۱۰۰، ۱۱۰۱، ۱۱۰۲، ۱۱۰۳، ۱۱۰۴، ۱۱۰۵، ۱۱۰۶، ۱۱۰۷، ۱۱۰۸، ۱۱۰۹، ۱۱۱۰، ۱۱۱۱، ۱۱۱۲، ۱۱۱۳، ۱۱۱۴، ۱۱۱۵، ۱۱۱۶، ۱۱۱۷، ۱۱۱۸، ۱۱۱۹، ۱۱۲۰، ۱۱۲۱، ۱۱۲۲، ۱۱۲۳، ۱۱۲۴، ۱۱۲۵، ۱۱۲۶، ۱۱۲۷، ۱۱۲۸، ۱۱۲۹، ۱۱۳۰، ۱۱۳۱، ۱۱۳۲، ۱۱۳۳، ۱۱۳۴، ۱۱۳۵، ۱۱۳۶، ۱۱۳۷، ۱۱۳۸، ۱۱۳۹، ۱۱۴۰، ۱۱۴۱، ۱۱۴۲، ۱۱۴۳، ۱۱۴۴، ۱۱۴۵، ۱۱۴۶، ۱۱۴۷، ۱۱۴۸، ۱۱۴۹، ۱۱۵۰، ۱۱۵۱، ۱۱۵۲، ۱۱۵۳، ۱۱۵۴، ۱۱۵۵، ۱۱۵۶، ۱۱۵۷، ۱۱۵۸، ۱۱۵۹، ۱۱۶۰، ۱۱۶۱، ۱۱۶۲، ۱۱۶۳، ۱۱۶۴، ۱۱۶۵، ۱۱۶۶، ۱۱۶۷، ۱۱۶۸، ۱۱۶۹، ۱۱۷۰، ۱۱۷۱، ۱۱۷۲، ۱۱۷۳، ۱۱۷۴، ۱۱۷۵، ۱۱۷۶، ۱۱۷۷، ۱۱۷۸، ۱۱۷۹، ۱۱۸۰، ۱۱۸۱، ۱۱۸۲، ۱۱۸۳، ۱۱۸۴، ۱۱۸۵، ۱۱۸۶، ۱۱۸۷، ۱۱۸۸، ۱۱۸۹، ۱۱۹۰، ۱۱۹۱، ۱۱۹۲، ۱۱۹۳، ۱۱۹۴، ۱۱۹۵، ۱۱۹۶، ۱۱۹۷، ۱۱۹۸، ۱۱۹۹، ۱۲۰۰، ۱۲۰۱، ۱۲۰۲، ۱۲۰۳، ۱۲۰۴، ۱۲۰۵، ۱۲۰۶، ۱۲۰۷، ۱۲۰۸، ۱۲۰۹، ۱۲۱۰، ۱۲۱۱، ۱۲۱۲، ۱۲۱۳، ۱۲۱۴، ۱۲۱۵، ۱۲۱۶، ۱۲۱۷، ۱۲۱۸، ۱۲۱۹، ۱۲۲۰، ۱۲۲۱، ۱۲۲۲، ۱۲۲۳، ۱۲۲۴، ۱۲۲۵، ۱۲۲۶، ۱۲۲۷، ۱۲۲۸، ۱۲۲۹، ۱۲۳۰، ۱۲۳۱، ۱۲۳۲، ۱۲۳۳، ۱۲۳۴، ۱۲۳۵، ۱۲۳۶، ۱۲۳۷، ۱۲۳۸، ۱۲۳۹، ۱۲۴۰، ۱۲۴۱، ۱۲۴۲، ۱۲۴۳، ۱۲۴۴، ۱۲۴۵، ۱۲۴۶، ۱۲۴۷، ۱۲۴۸، ۱۲۴۹، ۱۲۵۰، ۱۲۵۱، ۱۲۵۲، ۱۲۵۳، ۱۲۵۴، ۱۲۵۵، ۱۲۵۶، ۱۲۵۷، ۱۲۵۸، ۱۲۵۹، ۱۲۶۰، ۱۲۶۱، ۱۲۶۲، ۱۲۶۳، ۱۲۶۴، ۱۲۶۵، ۱۲۶۶، ۱۲۶۷، ۱۲۶۸، ۱۲۶۹، ۱۲۷۰، ۱۲۷۱، ۱۲۷۲، ۱۲۷۳، ۱۲۷۴، ۱۲۷۵، ۱۲۷۶، ۱۲۷۷، ۱۲۷۸، ۱۲۷۹، ۱۲۸۰، ۱۲۸۱، ۱۲۸۲، ۱۲۸۳، ۱۲۸۴، ۱۲۸۵، ۱۲۸۶، ۱۲۸۷، ۱۲۸۸، ۱۲۸۹، ۱۲۹۰، ۱۲۹۱، ۱۲۹۲، ۱۲۹۳، ۱۲۹۴، ۱۲۹۵، ۱۲۹۶، ۱۲۹۷، ۱۲۹۸، ۱۲۹۹، ۱۳۰۰، ۱۳۰۱، ۱۳۰۲، ۱۳۰۳، ۱۳۰۴، ۱۳۰۵، ۱۳۰۶، ۱۳۰۷، ۱۳۰۸، ۱۳۰۹، ۱۳۱۰، ۱۳۱۱، ۱۳۱۲، ۱۳۱۳، ۱۳۱۴، ۱۳۱۵، ۱۳۱۶، ۱۳۱۷، ۱۳۱۸، ۱۳۱۹، ۱۳۲۰، ۱۳۲۱، ۱۳۲۲، ۱۳۲۳، ۱۳۲۴، ۱۳۲۵، ۱۳۲۶، ۱۳۲۷، ۱۳۲۸، ۱۳۲۹، ۱۳۳۰، ۱۳۳۱، ۱۳۳۲، ۱۳۳۳، ۱۳۳۴، ۱۳۳۵، ۱۳۳۶، ۱۳۳۷، ۱۳۳۸، ۱۳۳۹، ۱۳۴۰، ۱۳۴۱، ۱۳۴۲، ۱۳۴۳، ۱۳۴۴، ۱۳۴۵، ۱۳۴۶، ۱۳۴۷، ۱۳۴۸، ۱۳۴۹، ۱۳۵۰، ۱۳۵۱، ۱۳۵۲، ۱۳۵۳، ۱۳۵۴، ۱۳۵۵، ۱۳۵۶، ۱۳۵۷، ۱۳۵۸، ۱۳۵۹، ۱۳۶۰، ۱۳۶۱، ۱۳۶۲، ۱۳۶۳، ۱۳۶۴، ۱۳۶۵، ۱۳۶۶، ۱۳۶۷، ۱۳۶۸، ۱۳۶۹، ۱۳۷۰، ۱۳۷۱، ۱۳۷۲، ۱۳۷۳، ۱۳۷۴، ۱۳۷۵، ۱۳۷۶، ۱۳۷۷، ۱۳۷۸،



آپ سے کرب فیض کیا، چنانچہ مولانا رحمان علی لکھتے ہیں

"منشی خادم علی سندیلی مولف تاریخ جدیدہ بر سال دوازدہ و صد و ہشت و ہجری بمقام باندہ استیفی خدمت اوشدہ"

سفر حرمین شریفین ۱۲۲۲ھ میں فریضہ حج ادا کیا، اور کچھ عرصہ قیام فرما کر واپس لکھنؤ آئے، اس کا ذکر موصوف نے اپنے فارسی رسالہ تحفہ المشتاق فی بیان النکاح والصدق کے آخر میں کیا ہے، چنانچہ فرماتے ہیں،

"یازدہم شہر شعبان ۱۲۲۳ھ روز چہار شنبہ بعد مراجعت حرمین شریفین زاد ہما شرفاً و مجداً"

باندہ کوردنگی ۱۲۲۶ھ میں دوبارہ باندہ کا سفر کیا، مگر زیادہ قیام نہیں رہا، ان ہی ایام میں منشی خادم علی سندیلی نے ایک عریضہ ارسال خدمت کیا تھا، جس کا جواب موصوف نے عربی میں دیا تھا، منشی خادم علی سندیلی نے اپنی کتاب "تاریخ جدیدہ" میں اس کو نقل کیا ہے، و ہدیہ ناظرین ہے، اس سے موصوف کے عربی انداز نگارش اور افتاد طبع پر روشنی پڑتی ہے،

احمد اللہ الذی زین عرائس الطروس بشرائف المہانی، حجل جیاد الصفت باطائف المعانی، واصلی واسلم علی سیدنا محمد المخصوص بفضاۃ العرب العریاء والمؤید ببلاغۃ مصانع الخطباء، وعلی آلہ واصحابہ المحجلین فی میدان براعتہ، المصلین فی مضمار بلاغتہ وبعد سلامہ لک انہ کی من المسلمہ الاذنی والحبیب من ریا العیہم، والطف من نسیم السحر، واضوء

لہ تذکرہ علماء ہند، ص ۴۴۴ھ فی الاصل "بفصاحتہ" ۴۴۵ھ فی الاصل "ببلاغتہ" ۴۴۶ھ فی الاصل "من ریا عیہم"

من ضوء القہ، المال اللہ بقاءک، ورازقنی فی اعجل حین لقاءک، اجبت اصنافاً من الحب لمرآجید، لہما مثلاً من سائر الناس یعرف، فمنہن من لا یرضی اللہ و ذکرکم،

علی الروح الاکادات الروح تنلف، ومنہن حب الفواد والحصہ، ولا امتری فیہ ولا تنکلف،

واللہ لقد رقت لہذا بحب فی القلب قباب، لہما من حبال الوصل صماء الوداد واسباب القوم اخوان الصدق بینہم، سبب من المؤدۃ لم یعد بہ نسب، سلوا عن مرداة الرجال قلوبکم قتلک شہود، لہ تکن تقبل الرشاد، ثم انی کنت اردت ان اوصلک انی مقاصد الکمال والبلغاء الی معارج الحلال، ولکنک استبددت علینا، فلا علیک ان تتبغی بذلک الی حیانۃ صلاح الدینا وفلاح الاخوة علیک بالعلم والعمل والتقی وکن من انباء الاخوة ولا تکن من انباء الدینا، ہذا ولعمری ان الدینا اذا اقبلت اقبلت واذا ادرت، ادرت، فلا یغترک جیوش زہرۃ الدینا وخرافۃ الهوی، وتثبت باذیال معال الدین، یبلغک اللہ الی مراسم الیقین، والباقی فی الآتی، علی اعانة الرب المتعالی واخرد عوانا ان الحمد للہ رب العالمین۔ سنہ ۱۲۲۶ھ فقط مقام باندہ۔

مولانا کا حلقہ درس نہایت وسیع تھا، تنگانی علوم دور دور سے آتے اور آپ کے چشمہ فیض سے

لہ فی الاصل "المرآجید" ۴۴۷ھ فی الاصل "عن" ۴۴۸ھ فی الاصل "تلف" ۴۴۹ھ فی الاصل "الرشاد" ۴۵۰ھ فی الاصل "یتبغی" ۴۵۱ھ فی الاصل "ما بذلک" ۴۵۲ھ فی الاصل "تثبت"



یہ سب ہو کر واپس جاتے، اس درس کی بدولت مولانا کی شہرت میں چار چاند لگ گئے، اور مولانا کو حدیث اور علوم حدیث سے اتنا شغف ہو گیا کہ انھیں کسی مستقل تصنیف و تالیف کے لیے وقت نہ مل سکا، تاہم حالات کے تقاضے سے مجبور ہو کر جو کچھ لکھا، وہی آپ کی یادگار ہے، جس کے دیکھنے سے مولانا کے تبحر علمی کا پتہ چلتا ہے۔

تصانیف | موصوف کی تصانیف مندرجہ ذیل ہیں :

۱۔ ”تحفۃ المشتاق فی بیان النکاح والصدق“ - یہ رسالہ آپ نے حج سے واپسی پر لکھا ہے۔ رسالہ فارسی زبان میں ہے، اور ۸ صفحات پر پھیلایا ہوا ہے، اس رسالے میں ضرورت نکاح پر شرعی نقطہ نگاہ سے روشنی ڈالی گئی ہے، مطبع محمدی میں ۱۲۶۹ھ میں چھپا تھا، لیکن اب کیا ہے؟ محمد شہ والد مرحوم منشی عبد الرحیم خاطر جے پوری المتوفی ۱۳۱۲ھ کی مکتوبوں میں سے حقیر کے پاس ہے، اس کا ابتدائی حصہ تبرکاً درج ذیل ہے :

الحمد لله الذی احل النکاح وحرما السفاح وخلق الانسان من نطفه  
امشاج، ثم جعله سمیماً بصیراً، وخلقکم من نفس واحدة وجعل منہا زوجاً  
وہب منہما رجالاً کثیراً ونساءً وقد مرہ تقدیراً، والصلوة علی من ارسل  
الی الخلق كافة وبعث ہادیا الی الناس بشیراً ونذیراً وعلی اللہ واصحابہ  
الذین طہروا عن رجب الشہک والطغیان تطہیراً : اما بعد فی گوید بندہ مسکین  
بہمال الدین محمد عرف حسن علی الہاشمی عفی عنہ کہ بعض دوستانِ راسخ الاعتقاد و مخلصان  
واثق الوداد درخواست فرمود کہ طریقہ نکاح خواندن و کیت ہر دو انچ مناسب  
در آن باشد و تلقی بہان دارد آن را در چند ورق تحریر نماید، لہذا میں رسالہ موجود  
پاس خانہ دوستان صادق و بحسب طلب مجاہد موافقہ مسلک تحریر کشیدیم تاکہ خداوند

را کہ در بیان سنت سنیہ نکاح باشد تحقیق نموده بوقت حاجت مطالب رسالہ مسطورہ داد و تقویٰ  
اہل خود نماید و در اتباع طریقہ احسن اہتمام تمام و احتیاط بسیار و عقد مذکور بمعنویت و قوت این  
رسالہ بعل آئمہ و ہر قدر کہ ضرورت بہاں افتد درین ذیقہ تحریری شود و این رسالہ را بریک  
مقدمہ و دو مقصد دیک خاتمہ ترتیب و آدم و بہ تحفۃ المشتاق فی بیان النکاح والصدق  
موسوم ساختم، و ما توفیقی الا باللہ علیہ توکلت والیہ انیب، ”مقدمہ“ در تہنیت و تہنیت  
مذکور است کہ شش پسر خود را بجنور شریف حضرت امیر المومنین فاروق اعظم آوردہ بموقت  
عرض رسانید کہ میں فرزند حق پروری کہ بر ذمہ ادست ادائیگی کند لہذا تہنیت و سیاست او ضرورت  
امیر المومنین عمر پسرش را تہنیت کردہ فرمود کہ خداے تعالیٰ حق والدین بر اولاد فرض گردانیدہ  
است تو چرا حق پرینی گزاری و عرض ساخت کہ یا امیر المومنین آری حق والدین بر اولاد  
نابت است اما حق اولاد ہم بر ذمہ والدین چیزے ہست فرمود آری، و عرض کرد  
کہ کہ ام حق است امیر المومنین فرمود چہا حق است، یکے آنکہ مادر او کہ حرہ باشد  
باوے عقد نکاح نماید، و دم آنکہ بعد ولادت نام فرزند کہ مستحسن باشد بہارہ، سوم آنکہ  
تعلیم علم بوسے نماید، چہا دم آنکہ چون بحد بلوغ برسد بزننے از اعیان قوم تزیج کند،  
پسر عرض کرد کہ یا امیر المومنین یہ رم کیے ازین حقوق نہ کورہ ادا ساختہ است باز بگویند  
حقوق خود را از بندہ استیفا میکنہ زیر اگر ما دم را بیک صد درہم خریدہ و نام من جعل  
نہادہ و تا حال آیتہ از کتاب اللہ بمن یاد نہ بانیدہ، و ہنوز بزننے عقد نکاح نفرمودہ  
امیر المومنین بشاہدہ ایں حال پدرش را زہر فرمود و گفت کہ تو عجب بے انصافی کہ حقوق  
خود از دوی می خواہی و چیزیکہ از حقوق ادب و ذمہ تست آزا یکسر فراموش ساختہ اولاً حقوق  
اداء انما بعد ازاں حقوق خود از دوی بخواہ، خلاصہ کلام آنست کہ تزیج فرزند و تعلیم وغیرہ



از حقوق ادب و ذمہ والد بہت چنانکہ در حدیث آمدہ است کہ چون فرزند بہ سن ہفت سالگی برسد پہ رتائید نماز بوسے کند و چون بہ سن دو سالگی برسد بہ ترک صلوٰۃ ضرب شلاق اور کند و چون بہ سالگی برسد بہ بستر علیحدہ خواب کند یعنی بستر خواب اور اجلاس زد و چون بہ ہفتہ سالگی برسد عقد نکاح او کردہ دہم و اگر دختر باشد تعیل در نکاح او تا عقد کند خصوصاً بوقت ہم رسیدن کفو چنانکہ در حدیث ترمذی آمدہ است کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم یا امیر المؤمنین علیؑ فرمود کہ یا علیؑ سہ چیز راتا خیر کن چون وقت آن رسد نماز چون وقتش در رسد و جنازہ چون حاضر گردد و نکاح و خربوقت ہم رسیدن کفو، قال اللہ تعالیٰ و انکوا الایامی منکم و الصالحین من عبادکم و امامکم ان یکونوا فقرا ینفینہم اللہ من فضلہ ترجمہ، نکاح کردہ دہمہ زمان بے مرد و مردان بے زمان را کہ از شما باشد و غلامان و کنیزان شایستہ کار را اگر باشند فقیران تو انگری بخشہ ایشان را خدا اے تعالیٰ،

(۲) ”برہان الخلفہ“۔ یہ موصوف کے فارسی فتاویٰ کا مجموعہ ہے، اور اب تک طبع نہیں ہوا، اس پر نواب صدیق حسن خاں کے والد سید اولاد حسن خان قزوچی کے تعقیبات بھی ہیں چنانچہ موصوف ”ابجد العلوم“ میں لکھتے ہیں،

رأیت لہ فتاویٰ بالفارسیۃ میں نے موصوف کے فارسی فتاویٰ کے مجموعہ کو دیکھا  
علی طریقۃ الفقہاء ولم یجد لہ جو اس میں فقہائے سلف کی طریقہ کا التزام ہوا اور  
عزما یمتاز بہ عن غیرہ وکان آپ کی طرف کوئی بہت نہیں کہ جسکی وجہ سے آپ نے  
من احباب سیدی الوالد سے ممتاز ہو سکیں، آپ میرے والد بزرگ دار کے

لے ہر شبہ، نواب صدیق حسن خاں نے یہاں اپنے والد سید اولاد حسن خان قزوچی کو مرزا حسن علی صغیر کے احباب میں شمار کیا ہے لیکن

استان النبلاء میں موصوف نے اقراں کیا ہے کہ مرزا حسن علیؑ سے آپ کے والد کو تلمذ تھا، چنانچہ فرماتے ہیں (باقی ص ۳۴۰ پر)

المجاہد رحمۃ اللہ وقد تعقبہ احباب میں سوتھے، انکے بعض فتوؤں پر والد مرحوم  
الوالد فی بعض مسائلہ (ص) کے تعقیبات بھی ہیں،

(۳) ”حاشیہ سنن ابی داؤد“ یہ عربی میں ہے، اس کا موصوف کے ہاتھ کا لکھا ہوا نسخہ آپ کے بیک واسطہ شاگرد مولانا عبدالحی فرنگی محلی المتوفی ۱۳۰۴ھ کے کتب خانہ میں موجود تھا، چنانچہ مولانا اپنے مشہور رسالہ ”اقامۃ الحجۃ علی ان الکثیر فی التبعہ لیس ببدل“ میں لکھتے ہیں،

”قال مولانا حسن علی المحدث الهاشمی المکھنوی فی ہوا مش  
نسخۃ سنن ابی داؤد والی کتبہا بیدہ وحشاہا وصحہا حسن قراءۃ“  
موصوف نے اس کے تحشیہ سے ۱۲۲۳ھ میں فراغت پائی تھی،

(۴) ”حاشیہ جامع الترمذی“ موصوف نے جامع ترمذی کے نسخہ کو بھی نقل کیا تھا، اور اس کی تصحیح بھی کی تھی، کہیں کہیں اس پر حاشیہ بھی لکھا تھا، موصوف کا یہ نسخہ مولانا شمس الحی عظیم آبادی کے پاس تھا، چنانچہ مولانا عبد الرحمن مبارکپوری المتوفی ۱۳۵۳ھ نے ”مقدمہ (بقیہ حاشیہ ص ۳۳۸) و یلدۃ فتوح از وجود علما، خالی گشت و طلب علم وغیرہ سہ رحلت کردہ اول بسو لہ لکھنؤ

و انجا کب فنون و اخذ علوم از عربیت و فقہ و متقول وغیراں از خدمت مولوی نور بن مولوی محمد انوار و مرزا حسن علی ہاشمی محدث تلمیذ شاہ عبد العزیز دہلوی نمونہ“ (اتحاف النبلاء المتقین باخبار ائمة الفقہاء المتقین۔ نظامی کانسور ص ۲۸۸)  
لے ”ابجد العلوم“ ج ۳- ص ۹۱، ۹۲ آقامۃ الحجۃ ص ۲۶، یہ رسالہ ”مجموعہ تحفہ الطلبہ“ کے ساتھ مطبع  
یوسفی لکھنؤ سے ۱۳۳۴ھ میں شائع ہوا تھا، جب مولانا شمس الحی عظیم آبادی نے سنن ابی داؤد کا حاشیہ لکھنا شروع  
کیا تو اپنے نسخہ مولانا عبدالحی فرنگی محلی سے مستعار لیا اور سنن ابی داؤد کی تصحیح اور تحشیہ میں اس سے بڑا استفادہ کیا، چنانچہ

موصوف نے لکھا ہے: (باقی ص ۳۴۰ پر)



تختہ "الاحوذی" میں "جامع ترمذی" کے مطبوعہ نسخوں کے بعض اغلاط کو واضح کرتے ہوئے لکھا ہے،

وقع فی النسخۃ الاحصائیہ وغیرہا

جامع ترمذی کے مطبع احمدی والے نسخہ اور

من النسخۃ المطبوعۃ فی لہند فی باب

ہندوستان کے اور مطبوعہ نسخوں میں بھی "باب

ما یقول، اذا خرج من الخلاف

ما یقول اذا خرج من الخلاف" میں حوسدہ

حد ثنا محمد بن حمید بن اسمعیل

حد ثنا محمد بن حمید بن اسمعیل، مالک بن اسمعیل

نامالک بن اسمعیل عن اسمعیل

عن اسماعیل ..... چھپی ہے وہ غلط ہے

..... قلت ثم وقفت بعد

چنانچہ کچھ عرصہ کے بعد مجھے اس امر پر آگاہی ہوئی

ذلك علی ما افادہ العلمۃ

کہ علامہ شمس الحق عظیم آبادی نے اس مقام

شمس الحق العظیم آبادی فی

پر اس امر کی وضاحت کی ہے اور کہا ہے کہ

هذا المقام حیث قال قوله

ترمذی کا جو قول حد ثنا محمد بن حمید بن اسمعیل

حد ثنا محمد بن حمید بن اسمعیل

عن مالک بن اسمعیل عن اسماعیل

عن مالک بن اسمعیل عن اسماعیل

رہقیہ حاشیہ ص ۴۳۹) الخاتمۃ بخط الشیخ الکامل

اور پانچواں نسخہ شیخ کامل مرزا حسن علی

مرزا حسن علی المحدث اللکھنوی من تلامذہ

محدث لکھنوی جو شاہ عبدالعزیز دہلوی کے

الشیخ عبد العزیز الدہلوی وعلیہا

شاگردوں میں سے تھے، کے ہاتھ کا لکھا ہوا

خطوط العلماء المکتوبۃ سنۃ ۱۲۲۲ھ

نسخہ تھا، اور اس نسخہ پر علماء کی تحریریں بھی تھیں

وصل من الفاضل اکامی

پیشہ ۱۲۲۲ھ کا محفوظ ہے، فاضل لکھنوی

المولوی عیدالحی اللکھنوی

مولانا عبدالحی فرنگی محلی سے یہیں ملا ہے۔

آمون امیر شرح سنن ابی داؤد، ص ۴۳۹

مطبوعہ انصاری دہلی ۱۳۳۳ھ

نامالک بن اسماعیل عن اسماعیل

ہكذا فی النسخۃ المطبوعۃ فی المطبع

الاحصائی وھكذا فی النسخۃ قلمیۃ

علیہا خطوط للفاضل حسن علی

اللکھنوی من تلامذۃ الشیخ اکامی

عبد العزیز المحدث الدہلوی

مطبوع احمدی والے نسخہ میں بھی ایسے ہی ہیں

قلمی نسخہ میں بھی ہے جس پر فاضل حسن علی

لکھنوی کے حواشی تھے، آپ شیخ اجل

حضرت شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی کے

شاگردوں میں سے ہیں،

(۵) رسالہ قوس وقرح۔ یہ رسالہ متوسط تقطیع کے ۴ صفحات پر مشتمل ہے،

اور مطبع مصطفائی دہلی میں چھپا ہے، اس رسالہ میں شرح ہدایۃ الحکمۃ مہندی کی بحث

زوس وقرح کی تشریح و تفصیل ہے،

نماذہ آپ کا حلقہ دوسرے نہایت وسیع تھا، سیکڑوں طالبان حدیث نے آپ سے فن حدیث میں استفادہ

کیا اور حدیث کی سند لی، ان میں سے چند مشاہیر کے نام درج ذیل ہیں:

مولانا رحمن کے استاد معین الدین شہیدی کرٹوی، مولانا محمد علی صدر پوری، مولانا حافظ عظیم

نکرائی، محدث حسین احمد علی آبادی، منشی خادم علی سندیلوی مولف "تاریخ جد ولیہ" شاہ

عبدالرزاق فرنگی محلی، مولانا مسیح الدین کاکوروی، محدث شاہ ظہور محمد لکھنوی،

لہ "مقدمہ" تختہ "الاحوذی شرح جامع ترمذی" طبع اولی، جید برقی پریس دہلی ۱۳۳۸ھ، واضح رہے

موجودیوں جو "حد ثنا محمد بن اسماعیل نامالک بن اسمعیل عن اسماعیل الخ

در میان سندین "حمید" کا نام غلط ہے، امام ترمذی کے شیوخ میں "محمد بن حمید" نام کا کوئی استاد نہیں

لہذا ذکر کیا جہتہ ص ۲۲۹ سے ایضاً ص ۳۰۳ سے ایضاً ص ۳۸۸ سے ایضاً ص ۵۰۵ سے ایضاً ص ۱۱۸ سے رآۃ الاعلام فی آثار الکرام

مؤثرہ تذکرہ مشاہیر کاکوری، محمد علی حمید، اصح المطابین لکھنؤ ۱۹۲۰ء، ص ۹۹، ۱۰۰، ۱۰۱، ۱۰۲، ۱۰۳، ۱۰۴، ۱۰۵، ۱۰۶، ۱۰۷، ۱۰۸، ۱۰۹، ۱۱۰، ۱۱۱، ۱۱۲، ۱۱۳، ۱۱۴، ۱۱۵، ۱۱۶، ۱۱۷، ۱۱۸، ۱۱۹، ۱۲۰، ۱۲۱، ۱۲۲، ۱۲۳، ۱۲۴، ۱۲۵، ۱۲۶، ۱۲۷، ۱۲۸، ۱۲۹، ۱۳۰، ۱۳۱، ۱۳۲، ۱۳۳، ۱۳۴، ۱۳۵، ۱۳۶، ۱۳۷، ۱۳۸، ۱۳۹، ۱۴۰، ۱۴۱، ۱۴۲، ۱۴۳، ۱۴۴، ۱۴۵، ۱۴۶، ۱۴۷، ۱۴۸، ۱۴۹، ۱۵۰، ۱۵۱، ۱۵۲، ۱۵۳، ۱۵۴، ۱۵۵، ۱۵۶، ۱۵۷، ۱۵۸، ۱۵۹، ۱۶۰، ۱۶۱، ۱۶۲، ۱۶۳، ۱۶۴، ۱۶۵، ۱۶۶، ۱۶۷، ۱۶۸، ۱۶۹، ۱۷۰، ۱۷۱، ۱۷۲، ۱۷۳، ۱۷۴، ۱۷۵، ۱۷۶، ۱۷۷، ۱۷۸، ۱۷۹، ۱۸۰، ۱۸۱، ۱۸۲، ۱۸۳، ۱۸۴، ۱۸۵، ۱۸۶، ۱۸۷، ۱۸۸، ۱۸۹، ۱۹۰، ۱۹۱، ۱۹۲، ۱۹۳، ۱۹۴، ۱۹۵، ۱۹۶، ۱۹۷، ۱۹۸، ۱۹۹، ۲۰۰، ۲۰۱، ۲۰۲، ۲۰۳، ۲۰۴، ۲۰۵، ۲۰۶، ۲۰۷، ۲۰۸، ۲۰۹، ۲۱۰، ۲۱۱، ۲۱۲، ۲۱۳، ۲۱۴، ۲۱۵، ۲۱۶، ۲۱۷، ۲۱۸، ۲۱۹، ۲۲۰، ۲۲۱، ۲۲۲، ۲۲۳، ۲۲۴، ۲۲۵، ۲۲۶، ۲۲۷، ۲۲۸، ۲۲۹، ۲۳۰، ۲۳۱، ۲۳۲، ۲۳۳، ۲۳۴، ۲۳۵، ۲۳۶، ۲۳۷، ۲۳۸، ۲۳۹، ۲۴۰، ۲۴۱، ۲۴۲، ۲۴۳، ۲۴۴، ۲۴۵، ۲۴۶، ۲۴۷، ۲۴۸، ۲۴۹، ۲۵۰، ۲۵۱، ۲۵۲، ۲۵۳، ۲۵۴، ۲۵۵، ۲۵۶، ۲۵۷، ۲۵۸، ۲۵۹، ۲۶۰، ۲۶۱، ۲۶۲، ۲۶۳، ۲۶۴، ۲۶۵، ۲۶۶، ۲۶۷، ۲۶۸، ۲۶۹، ۲۷۰، ۲۷۱، ۲۷۲، ۲۷۳، ۲۷۴، ۲۷۵، ۲۷۶، ۲۷۷، ۲۷۸، ۲۷۹، ۲۸۰، ۲۸۱، ۲۸۲، ۲۸۳، ۲۸۴، ۲۸۵، ۲۸۶، ۲۸۷، ۲۸۸، ۲۸۹، ۲۹۰، ۲۹۱، ۲۹۲، ۲۹۳، ۲۹۴، ۲۹۵، ۲۹۶، ۲۹۷، ۲۹۸، ۲۹۹، ۳۰۰، ۳۰۱، ۳۰۲، ۳۰۳، ۳۰۴، ۳۰۵، ۳۰۶، ۳۰۷، ۳۰۸، ۳۰۹، ۳۱۰، ۳۱۱، ۳۱۲، ۳۱۳، ۳۱۴، ۳۱۵، ۳۱۶، ۳۱۷، ۳۱۸، ۳۱۹، ۳۲۰، ۳۲۱، ۳۲۲، ۳۲۳، ۳۲۴، ۳۲۵، ۳۲۶، ۳۲۷، ۳۲۸، ۳۲۹، ۳۳۰، ۳۳۱، ۳۳۲، ۳۳۳، ۳۳۴، ۳۳۵، ۳۳۶، ۳۳۷، ۳۳۸، ۳۳۹، ۳۴۰، ۳۴۱، ۳۴۲، ۳۴۳، ۳۴۴، ۳۴۵، ۳۴۶، ۳۴۷، ۳۴۸، ۳۴۹، ۳۵۰، ۳۵۱، ۳۵۲، ۳۵۳، ۳۵۴، ۳۵۵، ۳۵۶، ۳۵۷، ۳۵۸، ۳۵۹، ۳۶۰، ۳۶۱، ۳۶۲، ۳۶۳، ۳۶۴، ۳۶۵، ۳۶۶، ۳۶۷، ۳۶۸، ۳۶۹، ۳۷۰، ۳۷۱، ۳۷۲، ۳۷۳، ۳۷۴، ۳۷۵، ۳۷۶، ۳۷۷، ۳۷۸، ۳۷۹، ۳۸۰، ۳۸۱، ۳۸۲، ۳۸۳، ۳۸۴، ۳۸۵، ۳۸۶، ۳۸۷، ۳۸۸، ۳۸۹، ۳۹۰، ۳۹۱، ۳۹۲، ۳۹۳، ۳۹۴، ۳۹۵، ۳۹۶، ۳۹۷، ۳۹۸، ۳۹۹، ۴۰۰، ۴۰۱، ۴۰۲، ۴۰۳، ۴۰۴، ۴۰۵، ۴۰۶، ۴۰۷، ۴۰۸، ۴۰۹، ۴۱۰، ۴۱۱، ۴۱۲، ۴۱۳، ۴۱۴، ۴۱۵، ۴۱۶، ۴۱۷، ۴۱۸، ۴۱۹، ۴۲۰، ۴۲۱، ۴۲۲، ۴۲۳، ۴۲۴، ۴۲۵، ۴۲۶، ۴۲۷، ۴۲۸، ۴۲۹، ۴۳۰، ۴۳۱، ۴۳۲، ۴۳۳، ۴۳۴، ۴۳۵، ۴۳۶، ۴۳۷، ۴۳۸، ۴۳۹، ۴۴۰، ۴۴۱، ۴۴۲، ۴۴۳، ۴۴۴، ۴۴۵، ۴۴۶، ۴۴۷، ۴۴۸، ۴۴۹، ۴۵۰، ۴۵۱، ۴۵۲، ۴۵۳، ۴۵۴، ۴۵۵، ۴۵۶، ۴۵۷، ۴۵۸، ۴۵۹، ۴۶۰، ۴۶۱، ۴۶۲، ۴۶۳، ۴۶۴، ۴۶۵، ۴۶۶، ۴۶۷، ۴۶۸، ۴۶۹، ۴۷۰، ۴۷۱، ۴۷۲، ۴۷۳، ۴۷۴، ۴۷۵، ۴۷۶، ۴۷۷، ۴۷۸، ۴۷۹، ۴۸۰، ۴۸۱، ۴۸۲، ۴۸۳، ۴۸۴، ۴۸۵، ۴۸۶، ۴۸۷، ۴۸۸، ۴۸۹، ۴۹۰، ۴۹۱، ۴۹۲، ۴۹۳، ۴۹۴، ۴۹۵، ۴۹۶، ۴۹۷، ۴۹۸، ۴۹۹، ۵۰۰، ۵۰۱، ۵۰۲، ۵۰۳، ۵۰۴، ۵۰۵، ۵۰۶، ۵۰۷، ۵۰۸، ۵۰۹، ۵۱۰، ۵۱۱، ۵۱۲، ۵۱۳، ۵۱۴، ۵۱۵، ۵۱۶، ۵۱۷، ۵۱۸، ۵۱۹، ۵۲۰، ۵۲۱، ۵۲۲، ۵۲۳، ۵۲۴، ۵۲۵، ۵۲۶، ۵۲۷، ۵۲۸، ۵۲۹، ۵۳۰، ۵۳۱، ۵۳۲، ۵۳۳، ۵۳۴، ۵۳۵، ۵۳۶، ۵۳۷، ۵۳۸، ۵۳۹، ۵۴۰، ۵۴۱، ۵۴۲، ۵۴۳، ۵۴۴، ۵۴۵، ۵۴۶، ۵۴۷، ۵۴۸، ۵۴۹، ۵۵۰، ۵۵۱، ۵۵۲، ۵۵۳، ۵۵۴، ۵۵۵، ۵۵۶، ۵۵۷، ۵۵۸، ۵۵۹، ۵۶۰، ۵۶۱، ۵۶۲، ۵۶۳، ۵۶۴، ۵۶۵، ۵۶۶، ۵۶۷، ۵۶۸، ۵۶۹، ۵۷۰، ۵۷۱، ۵۷۲، ۵۷۳، ۵۷۴، ۵۷۵، ۵۷۶، ۵۷۷، ۵۷۸، ۵۷۹، ۵۸۰، ۵۸۱، ۵۸۲، ۵۸۳، ۵۸۴، ۵۸۵، ۵۸۶، ۵۸۷، ۵۸۸، ۵۸۹، ۵۹۰، ۵۹۱، ۵۹۲، ۵۹۳، ۵۹۴، ۵۹۵، ۵۹۶، ۵۹۷، ۵۹۸، ۵۹۹، ۶۰۰، ۶۰۱، ۶۰۲، ۶۰۳، ۶۰۴، ۶۰۵، ۶۰۶، ۶۰۷، ۶۰۸، ۶۰۹، ۶۱۰، ۶۱۱، ۶۱۲، ۶۱۳، ۶۱۴، ۶۱۵، ۶۱۶، ۶۱۷، ۶۱۸، ۶۱۹، ۶۲۰، ۶۲۱، ۶۲۲، ۶۲۳، ۶۲۴، ۶۲۵، ۶۲۶، ۶۲۷، ۶۲۸، ۶۲۹، ۶۳۰، ۶۳۱، ۶۳۲، ۶۳۳، ۶۳۴، ۶۳۵، ۶۳۶، ۶۳۷، ۶۳۸، ۶۳۹، ۶۴۰، ۶۴۱، ۶۴۲، ۶۴۳، ۶۴۴، ۶۴۵، ۶۴۶، ۶۴۷، ۶۴۸، ۶۴۹، ۶۵۰، ۶۵۱، ۶۵۲، ۶۵۳، ۶۵۴، ۶۵۵، ۶۵۶، ۶۵۷، ۶۵۸، ۶۵۹، ۶۶۰، ۶۶۱، ۶۶۲، ۶۶۳، ۶۶۴، ۶۶۵، ۶۶۶، ۶۶۷، ۶۶۸، ۶۶۹، ۶۷۰، ۶۷۱، ۶۷۲، ۶۷۳، ۶۷۴، ۶۷۵، ۶۷۶، ۶۷۷، ۶۷۸، ۶۷۹، ۶۸۰، ۶۸۱، ۶۸۲، ۶۸۳، ۶۸۴، ۶۸۵، ۶۸۶، ۶۸۷، ۶۸۸، ۶۸۹، ۶۹۰، ۶۹۱، ۶۹۲، ۶۹۳، ۶۹۴، ۶۹۵، ۶۹۶، ۶۹۷، ۶۹۸، ۶۹۹، ۷۰۰، ۷۰۱، ۷۰۲، ۷۰۳، ۷۰۴، ۷۰۵، ۷۰۶، ۷۰۷، ۷۰۸، ۷۰۹، ۷۱۰، ۷۱۱، ۷۱۲، ۷۱۳، ۷۱۴، ۷۱۵، ۷۱۶، ۷۱۷، ۷۱۸، ۷۱۹، ۷۲۰، ۷۲۱، ۷۲۲، ۷۲۳، ۷۲۴، ۷۲۵، ۷۲۶، ۷۲۷، ۷۲۸، ۷۲۹، ۷۳۰، ۷۳۱، ۷۳۲، ۷۳۳، ۷۳۴، ۷۳۵، ۷۳۶، ۷۳۷، ۷۳۸، ۷۳۹، ۷۴۰، ۷۴۱، ۷۴۲، ۷۴۳، ۷۴۴، ۷۴۵، ۷۴۶، ۷۴۷، ۷۴۸، ۷۴۹، ۷۵۰، ۷۵۱، ۷۵۲، ۷۵۳، ۷۵۴، ۷۵۵، ۷۵۶، ۷۵۷، ۷۵۸، ۷۵۹، ۷۶۰، ۷۶۱، ۷۶۲، ۷۶۳، ۷۶۴، ۷۶۵، ۷۶۶، ۷۶۷، ۷۶۸، ۷۶۹، ۷۷۰، ۷۷۱، ۷۷۲، ۷۷۳، ۷۷۴، ۷۷۵، ۷۷۶، ۷۷۷، ۷۷۸، ۷۷۹، ۷۸۰، ۷۸۱، ۷۸۲، ۷۸۳، ۷۸۴، ۷۸۵، ۷۸۶، ۷۸۷، ۷۸۸، ۷۸۹، ۷۹۰، ۷۹۱، ۷۹۲، ۷۹۳، ۷۹۴، ۷۹۵، ۷۹۶، ۷۹۷، ۷۹۸، ۷۹۹، ۸۰۰، ۸۰۱، ۸۰۲، ۸۰۳، ۸۰۴، ۸۰۵، ۸۰۶، ۸۰۷، ۸۰۸، ۸۰۹، ۸۱۰، ۸۱۱، ۸۱۲، ۸۱۳، ۸۱۴، ۸۱۵، ۸۱۶، ۸۱۷، ۸۱۸، ۸۱۹، ۸۲۰، ۸۲۱، ۸۲۲، ۸۲۳، ۸۲۴، ۸۲۵، ۸۲۶، ۸۲۷، ۸۲۸، ۸۲۹، ۸۳۰، ۸۳۱، ۸۳۲، ۸۳۳، ۸۳۴، ۸۳۵، ۸۳۶، ۸۳۷، ۸۳۸، ۸۳۹، ۸۴۰، ۸۴۱، ۸۴۲، ۸۴۳، ۸۴۴، ۸۴۵، ۸۴۶، ۸۴۷، ۸۴۸، ۸۴۹، ۸۵۰، ۸۵۱، ۸۵۲، ۸۵۳، ۸۵۴، ۸۵۵، ۸۵۶، ۸۵۷، ۸۵۸، ۸۵۹، ۸۶۰، ۸۶۱، ۸۶۲، ۸۶۳، ۸۶۴، ۸۶۵، ۸۶۶، ۸۶۷، ۸۶۸، ۸۶۹، ۸۷۰، ۸۷۱، ۸۷۲، ۸۷۳، ۸۷۴، ۸۷۵، ۸۷۶، ۸۷۷، ۸۷۸، ۸۷۹، ۸۸۰، ۸۸۱، ۸۸۲، ۸۸۳، ۸۸۴، ۸۸۵، ۸۸۶، ۸۸۷، ۸۸۸، ۸۸۹، ۸۹۰، ۸۹۱، ۸۹۲، ۸۹۳، ۸۹۴، ۸۹۵، ۸۹۶، ۸۹۷، ۸۹۸، ۸۹۹، ۹۰۰، ۹۰۱، ۹۰۲، ۹۰۳، ۹۰۴، ۹۰۵، ۹۰۶، ۹۰۷، ۹۰۸، ۹۰۹، ۹۱۰، ۹۱۱، ۹۱۲، ۹۱۳، ۹۱۴، ۹۱۵، ۹۱۶، ۹۱۷، ۹۱۸، ۹۱۹، ۹۲۰، ۹۲۱، ۹۲۲، ۹۲۳، ۹۲۴، ۹۲۵، ۹۲۶، ۹۲۷، ۹۲۸، ۹۲۹، ۹۳۰، ۹۳۱، ۹۳۲، ۹۳۳، ۹۳۴، ۹۳۵، ۹۳۶، ۹۳۷، ۹۳۸، ۹۳۹، ۹۴۰، ۹۴۱، ۹۴۲، ۹۴۳، ۹۴۴، ۹۴۵، ۹۴۶، ۹۴۷، ۹۴۸، ۹۴۹، ۹۵۰، ۹۵۱، ۹۵۲، ۹۵۳، ۹۵۴، ۹۵۵، ۹۵۶، ۹۵۷، ۹۵۸، ۹۵۹، ۹۶۰، ۹۶۱، ۹۶۲، ۹۶۳، ۹۶۴، ۹۶۵، ۹۶۶، ۹۶۷، ۹۶۸، ۹۶۹، ۹۷۰، ۹۷۱، ۹۷۲، ۹۷۳، ۹۷۴، ۹۷۵، ۹۷۶، ۹۷۷، ۹۷۸، ۹۷۹، ۹۸۰، ۹۸۱، ۹۸۲، ۹۸۳، ۹۸۴، ۹۸۵، ۹۸۶، ۹۸۷، ۹۸۸، ۹۸۹، ۹۹۰، ۹۹۱، ۹۹۲، ۹۹۳، ۹۹۴، ۹۹۵، ۹۹۶، ۹۹۷، ۹۹۸، ۹۹۹، ۱۰۰۰، ۱۰۰۱، ۱۰۰۲، ۱۰۰۳، ۱۰۰۴، ۱۰۰۵، ۱۰۰۶، ۱۰۰۷، ۱۰۰۸، ۱۰۰۹، ۱۰۱۰، ۱۰۱۱، ۱۰۱۲، ۱۰۱۳، ۱۰۱۴، ۱۰۱۵، ۱۰۱۶، ۱۰۱۷، ۱۰۱۸، ۱۰۱۹، ۱۰۲۰، ۱۰۲۱، ۱۰۲۲، ۱۰۲۳، ۱۰۲۴، ۱۰۲۵، ۱۰۲۶، ۱۰۲۷، ۱۰۲۸، ۱۰۲۹، ۱۰۳۰، ۱۰۳۱، ۱۰۳۲، ۱۰۳۳، ۱۰۳۴، ۱۰۳۵، ۱۰۳۶، ۱۰۳۷، ۱۰۳۸، ۱۰۳۹، ۱۰۴۰، ۱۰۴۱، ۱۰۴۲، ۱۰۴۳، ۱۰۴۴، ۱۰۴۵، ۱۰۴۶، ۱۰۴۷، ۱۰۴۸، ۱۰۴۹، ۱۰۵۰، ۱۰۵۱، ۱۰۵۲، ۱۰۵۳، ۱۰۵۴، ۱۰۵۵، ۱۰۵۶، ۱۰۵۷، ۱۰۵۸، ۱۰۵۹، ۱۰۶۰، ۱۰۶۱، ۱۰۶۲، ۱۰۶۳، ۱۰۶۴، ۱۰۶۵، ۱۰۶۶، ۱۰۶۷، ۱۰۶۸، ۱۰۶۹، ۱۰۷۰، ۱۰۷۱، ۱۰۷۲، ۱۰۷۳، ۱۰۷۴، ۱۰۷۵، ۱۰۷۶، ۱۰۷۷، ۱۰۷۸، ۱۰۷۹، ۱۰۸۰، ۱۰۸۱، ۱۰۸۲، ۱۰۸۳، ۱۰۸۴، ۱۰۸۵، ۱۰۸۶، ۱۰۸۷، ۱۰۸۸، ۱۰۸۹، ۱۰۹۰، ۱۰۹۱، ۱۰۹۲، ۱۰۹۳، ۱۰۹۴، ۱۰۹۵، ۱۰۹۶، ۱۰۹۷، ۱۰۹۸، ۱۰۹۹، ۱۱۰۰، ۱۱۰۱، ۱۱۰۲، ۱۱۰۳، ۱۱۰۴، ۱۱۰۵، ۱۱۰۶، ۱۱۰۷، ۱۱۰۸، ۱۱۰۹، ۱۱۱۰، ۱۱۱۱، ۱۱۱۲، ۱۱۱۳، ۱۱۱۴، ۱۱۱۵، ۱۱۱۶، ۱۱۱۷، ۱۱۱۸، ۱۱۱۹، ۱۱۲۰، ۱۱۲۱، ۱۱۲۲، ۱۱۲۳، ۱۱۲۴، ۱۱۲۵، ۱۱۲۶، ۱۱۲۷، ۱۱۲۸، ۱۱۲۹، ۱۱۳۰، ۱۱۳۱، ۱۱۳۲، ۱۱۳۳، ۱۱۳۴، ۱۱۳۵، ۱۱۳۶، ۱۱۳۷، ۱۱۳۸، ۱۱۳۹، ۱۱۴۰، ۱۱۴۱، ۱۱۴۲، ۱۱۴۳، ۱۱۴۴، ۱۱۴۵، ۱۱۴۶، ۱۱۴۷، ۱۱۴۸، ۱۱۴۹، ۱۱۵۰، ۱۱۵۱، ۱۱۵۲، ۱۱۵۳، ۱۱۵۴، ۱۱۵۵، ۱۱۵۶،



مفتی سید مراد آبادیؒ، نواب صدیق حسن خاں کے والد سید اولاد حسن خاں قنوجیؒ، مولانا عبدالحی فرنگی محلی کے والد مولانا عبدالحلیم لکھنویؒ، مولانا خرم علی بلہوریؒ،

وفات | اخیر عمر میں استسقاء کی شکایت ہو گئی تھی، آخر کار یہی مرض جان لیوا ثابت ہوا۔ تذکرہ علمائے ہند میں ہے: "در اواخر سلطنت نصیر الدین حیدر شاہ اودھ بمقام لکھنؤ بمرض استسقاء رحلت نمود دہم

در آنجا مدفون شد سقی اللہ شراہ"

موصوف نے نصیر الدین حیدر شاہ کے چچا محمد علی شاہ کے زمانہ میں ۲۶ صفر ۱۱۵۵ھ میں وفات پائی اور لکھنؤ میں دفن ہوئے۔

لے فتاویٰ سیدیہ، مجتبائی دہلی، ابجد العلوم، از نواب صدیق حسن خاں ج ۳ ص ۹۳۵، حدائق الحنفیہ از فقیر محمد جمالی طبع نوکشتہ، از ص ۴۸۸ تا ۴۸۹، حیات جاوید، طبع انجمن ترقی اودھ ہند ۱۹۳۹ء، از خواجہ الطاف حسین حالی ج ۲ ص ۲۵۲-۲۵۴، تذکرہ کاکان پور، از محمد علی شوق طبع ہمد در پریس دہلی ۱۹۲۹ء، از ص ۵۱ تا ۵۲، اتحاد النبلاء، المتقین باحیاء، آثار الفقہاء، المحدثین مولفہ نواب صدیق حسن خاں، طبع نظامی کانپور ۱۲۸۸ھ، از ص ۲۳۵ تا ۲۳۸، ابجد العلوم ج ۳ ص ۹۳۵، احوال علمائے فرنگی محل، از الطاف الرحمن مطبوعہ مجتبائی لکھنؤ، ص ۶۳، تذکرہ علمائے ہند از ص ۱۱۳ تا ۱۱۴، حدائق الحنفیہ ص ۸۸، تذکرۃ الانساب، از مفتی سید عبد الفتاح المعروف بہ اشرف علی گشتن آبادی، فضل المطابع دہلی ۱۳۲۶ھ، از ص ۴۹ تا ۵۰، روضۃ النعیم فی خوارق مولانا عبدالحلیم، از محمد عبدالحسید فرنگی محلی مطبع مینائی لکھنؤ ۱۳۵۵ھ، مولانا عبدالحی فرنگی محلی نے موصوف کی وفات پر ایک مستقل رسالہ لکھا تھا جس کا نام "حشر العالم بوفاتہ مرجع العالم" ہے اور رسالہ نفسی کے ساتھ مطبع نظامی سے چھپ گیا ہے، بعد میں نوکشتہ سے علیحدہ بھی چھپا ہے۔ تذکرہ علمائے ہند ص ۵۶، مولانا کے سال وفات میں اختلاف ہے، امام خاں نوشہرہ دی "تراجم علماء حدیث ہند" ج ۱ ص ۵۲۰ پر لکھتے ہیں: "نصیر الدین حیدر کے زمانہ میں ۱۲۲۶ھ میں وفات پائی" یہی سال داتا موصوف نے اپنی مقالہ ہندستان میں اہل حدیث کی علمی خدمات (مطبوعہ جدید برقی پریس دہلی) میں لکھا ہے جو بدلتہ غلط ہے کیونکہ نصیر الدین حیدر شاہ کا زمانہ ۱۲۴۳ھ سے ۱۲۵۳ھ تک ہے نیز جیسا کہ اوپر مذکور ہوا ہے ۱۲۴۲ھ میں فریضہ حج ادا کیا اور ۱۲۴۳ھ میں تھنہ المشتاق فی بیان النکاح والصدق نامی رسالہ لکھا، ۱۲۴۶ھ میں باندہ کا سفر کیا، اسلئے موصوف کا صحیح سال وفات ۱۲۵۵ھ جیسا کہ زبیر، الخواطر (نقشہ) ج ۱، میں ہے۔